پیغامِ حج

۱۴۳۱ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رِبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَنَا مُحَمَّد الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى آلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ صَحْبِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ."

کعبہ اتحاد و عزت کا راز' توحید و معنویت کی نشانی حج کے موسم میں امید و اشتیاق سے معموران دلوں کا میزبان ہے' جو ربِ جلیل کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے دنیا کے گوشے گوشے سے اسلام کی جائے پیدائش کی سمت دوڑ پڑے ہیں۔ امتِ اسلامیہ اس وقت اپنی وسعت' تنوع اور دین حنیف کے پیروکاروں کے دلوں پر حکم فرما قوتِ ایمانی کا خلاصہ اپنے بھیجے ہوئے افراد کی نگاہوں سے' جو دنیا کے چاروں گوشوں سے یہاں اکٹھا ہوئے ہیں' دیکھ سکتی ہے اور اس عظیم و بے نظیر سرمائے کو صحیح طور پر پہچان سکتی ہے۔

یہ خود شناسی مدد کرتی ہے کہ ہم مسلمانوں کو آج کی دنیا میں اپنے شایانِ شان مقام کا علم ہو سکے اور ہم اس سمت میں قدم بڑھا سکیں۔ آج کی دنیا میں اسلامی بیداری کی بڑھتی ہوئی لہر وہ حقیقت ہے جو امتِ اسلامیہ کو ایک اچھے کل کی نوید سنا رہی ہے۔ تین دہائی قبل سے' جب اسلامی

انقلاب کی کامیابی اور اسلامی جمہوری نظام کی تشکیل کے ساتھ یہ قوی و طاقتور موج شروع ہوئی ہے' ہماری یہ عظیم امت کسی توقف کے بغیر ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس نے اپنی راہ سے تمام رکاوٹیں دور کر کے کئی مورچوں کو فتح کر لیا ہے۔ بڑی طاقتوں کی دشمنیوں اور سازشوں کی گہرائی اور بھاری اخراجات کے ساتھ اسلام کے خلاف ان کی تشہیراتی مہم کی وجہ یہی ترقیاں ہیں۔ اسلام فوبیا کو ہوا دینے کے لئے دشمن کے وسیع پروپیگنڈے' اسلامی فرقوں کے درمیان اختلاف پیدا کرنے اور فرقہ وارانہ تعصّبات کو بھڑکانے کے لئے عجلت پسندانہ اقدامات' اہلِ سنت کے لئے شیعوں سے اور شیعوں کے لئے اہلِ سنت سے جھوٹی دشمن تراشیاں' مسلمان حکومتوں کے درمیان تفرقہ اندازی اور اختلافات کو بڑھاوا دیکر اسے دشمنیوں میں تبدیل کرنے اور ناقابلِ حل تنازع بنا دینے کی کوششیں اور نوجوانوں کے درمیان بُرائی اور بدتہذیبی پھیلانے کے لئے مواصلاتی وسائل اور خفیہ کارکردگی کے سرکاری و غیر سرکاری اداروں سے استفادہ۔ سراسیمگی اور بدحواسی کے عالم میں سامنے آنے والے یہ تمام رَدِعمل امتِ مسلمہ کی بیداری' عزت و آبرو اور آزادی و خود انحصاری کی طرف امتِ اسلامیہ کی متین اور سنجیدہ حرکت اور محکم و استوار اقدامات سے مقابلے کے لئے ہیں۔

آج تیس سال پہلے کے برخلاف صہیونی حکومت کوئی ناقابلِ شکست طاقت نہیں رہ گئی ہے۔ دو دہائی پہلے کے برخلاف امریکہ اور مغربی حکومتیں اب مشرقِ وسطیٰ کے سلسلے میں بے چوں و چرا فیصلے کرانے والی قوتیں نہیں رہ گئی ہیں۔ دس سال پہلے کے برخلاف ایٹمی ٹیکنالوجی اور دوسری پیچیدہ قسم کی ٹیکنالوجیز علاقے کی مسلمان ملتوں کے لئے دسترسی سے دور کوئی افسانوی چیز شمار نہیں ہوتیں۔ آج ملتِ فلسطین استقامت کا مظہر ہے۔ ملتِ لبنان اکیلے ہی صہیونی حکومت کی کھوکلی ہیبت کو چکنا چور کر دینے والی تینتیس روزہ جنگ کی فاتح ہے اور ملتِ ایران بلند و بالا چوٹیوں کی طرف گامزن صف شکن قوم ہے۔

آج سامراجی طاقت امریکہ' خود کو اسلامی علاقے کا پولیس مین سمجھنے والی صہیونی حکومت کا اصل پشتیبان' اپنے آپ کو اس دلدل میں گرفتار پا رہا ہے جسے اس نے خود افغانستان میں تیار کیا

ہے۔ امریکہ عراق میں ان تمام جرائم کے باعث' جو اس نے اس ملک کے لوگوں کے خلاف انجام دیے ہیں' تن تنہا ہو کر رہ گیا ہے۔ مسائل کے شکار پاکستان میں اسے ہمیشہ سے زیادہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج اسلام مخالف مورچہ جو دو صدیوں تک اسلامی ملتوں اور حکومتوں پر ظالمانہ انداز میں حکم چلاتا آ رہا تھا اور ان کے ذخیروں کو لوٹ کھسوٹ رہا تھا اپنے اثر و رسوخ کے زوال کے ساتھ اپنے خلاف مسلمان ملتوں کی دلیرانہ مزاحمت و استقامت کا شاہد اور نظارہ گر ہے۔

اس کے بالمقابل اسلامی بیداری کی تحریک روز بروز زیادہ گہری ہوتی اور پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ ان امید افزا اور نوید بخش حالات میں مسلمان ملتوں کو چاہئے کہ ایک طرف تو ہمیشہ سے زیادہ مطمئن ہو کر اپنے مطلوبہ مستقبل کی طرف قدم بڑھائیں اور دوسری طرف اپنی عبرتوں اور تجربات کی بنا پر ہمیشہ ہوشیار و خبردار رہیں۔ یہ عمومی خطاب بلاشبہ دوسروں سے زیادہ علمائے کرام' سیاسی قائدین' روشن فکر حضرات اور نوجوانوں کو فرض شناسی کی دعوت دیتا ہے اور ان سے مجاہدت اور پیش قدمی کا تقاضہ کرتا ہے۔ قرانِ کریم آج بھی بالکل واضح الفاظ میں ہم سے مخاطب ہے: "كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ تُؤْمِنُونَ بِاللهِ." (۱) اس عزت آفریں خطاب میں امتِ اسلامیہ کو پوری بشریت کے لئے (سودمند) ایک حقیقت قرار دیا گیا ہے اور اس امت کے معرضِ وجود میں آنے کا مقصد انسان کی نجات اور انسانیت کی بھلائی ہے۔ اس کا ایک بڑا فریضہ اچھائی کا حکم دینا' برائی سے روکنا اور خدا پر پکا ایمان رکھنا ہے۔ بڑی شیطانی طاقتوں کے چنگلوں سے ملتوں کو نجات دلانے سے بڑھ کر کوئی بھلائی نہیں ہے اور بڑی طاقتوں کی غلامی اور ان پر انحصار سے بدتر کوئی برائی نہیں ہے۔ آج فلسطینی قوم اور غزہ میں محصور کر دیے جانے والوں کی امداد' افغانستان' پاکستان' عراق اور کشمیر کے عوام کے ساتھ اظہارِ ہمدردی اور یکجہتی' امریکہ اور صہیونی حکومت کی زیادتیوں کے خلاف مجاہدت اور استقامت' مسلمانوں کے درمیان اتحاد و یگانگت کی حفاظت اور اس اتحاد کو نقصان پہنچانے والی

بکی ہوئی زبانوں اور آلودہ و کثیف ہاتھوں سے پیکار اور تمام اسلامی حلقوں میں مسلمان نوجوانوں کے درمیان احساسِ ذمے داری اور دینداری و بیداری کی ترویج و فروغ بہت بڑے فرائض ہیں جو قوم کے ذمے دار افراد کے دوش پر ہیں۔

حج کا پرشکوہ منظر ان فرائض کی انجام دہی کے لئے زمین ہموار ہونے کی نشان دہی کرتا ہے اور ہم کو دوہرے عزم اور دوہری سعی و کوشش کی دعوت دیتا ہے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

سید علی حسینی خامنہ ای

یکم ذی الحجۃ الحرام ۱۴۳۱ھ

❁❁❁

حواشی:

(۱) تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لئے نمایاں کیا گیا ہے تم لوگوں کو اچھائی کا حکم دیتے ہو اور بُرائیوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (سورۂ آلِ عمران۔ آیت ۱۱۰)